السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں قرآن کی بعض تفاسیر پڑھتی ہوں جبکہ میں باطہارت نہیں ہوتی جیسے مثال کے طورپ ماہواری کے ایام میں توکیا اس میں کچھ حرج ہے اور آیا مجھے اس کا گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض اور نفاس والی عورت کےلیے نہ کتب تفاسیر پڑھنے میں کوئی حرج ہے اورنہ قرآن پڑھنے میں بشرطیکہ قرآن کوچھوانہ جائے۔ اوریہ بات علماء کے دواقوال میں صحیح ترک مطابق ہے۔ رہاجنبی تووہ مطلقاقرآن نہیں پرھ سکتا البتہ وہ کتب تفسیر اوراحادیث پڑھ سکتا ہے لیکن اس کے ضمن میں جوآیات آئیں وہ نہ پڑھے کیونکہ نبی ﷺ سیثابتہ ہے کہ قرآن پڑھنے میں جنابت کے علاوہ کوئی چیزآپ ﷺ کے آڑے نہ آتی تھیاوراس حدیث کے ضمن میں جسے امام احمد نے اسنادجید کے ساتھ روایت کیا ہے آپ ﷺ سے یہ الفاظ منقول ہیں:

((فأمَا الجُنُبُ فلاَ، ولا آیۃ۔))

''رہاجنبی تووہ قرآن نہیں پڑھ سکتا، ایک آیت بھی نہیں پڑھ سکتا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ